New Era Magazine
عشق کا جادو
از لائبہ ارشد
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عشق کا جادو

از لائبہ ارشد

لائبہ ارشد نے یہ ناول (عشق کا جادو) صرف اور صرف نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھا ہے۔اس ناول(عشق کا جادو)کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine)کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے،ڈائجسٹ،سوشل میڈیا،ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ:نیو ایرا میگزین

****

رات کو شایان کمرے میں آیا تو حرا نے پہلے ہی اُس کا نائٹ سوٹ نکال کر رکھا تھا۔۔۔شایان حیران تو ہوا ہی تھا لیکن حرا سے اپنی حیرت چھُپا تا ہوا چینج کرنے چلا گیا۔۔۔واپس آیا تو چائے اُس کی سائڈ ٹیبل پر پڑی تھی۔۔۔

ایک بار پھر وہ حیران ہوا مگر اب کی بار چھُپا نہ سکا۔۔۔

حرا یہ کام تم کیوں کر رہی۔۔۔شایان نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

حرا اپنی جگہ پر بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

میں مسز شایان ہوں تو اتنا تو فرض بنتا ہے میرا۔۔۔

اور دوسری طرف منہ کر کہ بے آواز آنسو بہاتی ہوئی سو گئی

نہ شایان کچھ بولا نہ ہی حرا نے کوئی اور جواب دینے کی کوشش کی۔۔۔

شایان نے بس اتنی خواہش کی تھی کہ حرا زندگی کی طرف آجائے اور اُس سب سے نکل آئے اُس نے محبت میں لالچ نہیں کی تھی کہ مجھے بھی محبت کہ بدلے محبت ہی ملے۔۔۔اُس نے محبت کی بہتری چاہی تھی مگر اب وہ بہت جلد اُس پر مہربان ہونے والی تھی

فجر کے وقت حرا نماز پڑھ کر اُس کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

فجر کے لیے شایان نے ہی حرا کو اُٹھایا

New Era Magazine

اور واک کا بھی بولا۔۔۔۔

وہ لان میں بیٹھی کل کے سارے لمحوں کو سوچ رہی تھی۔۔۔

کیسے صرف دو کام کرنے پر وہ یوں خوش اور حیران تھا جیسے سلطنت اُس کے قبضے میں آ گئی ہو۔۔اب سے سارے کام میں خود کروں گی۔۔۔۔

اُس نے دل ہی دل میں خود سے کہا۔۔۔

شایان کی آواز نے اُسے خیالوں سے نکالا

چلیں پھر مسز شایان۔۔۔۔۔شایان بہت خوبصورت مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔۔۔

جی۔۔۔ حرا نے فوراً جواب دیا کیوں مسکرانے کی وجہ سے اُس کی آنکھیں اور بھی اُس کو مُعید کی آنکھوں کی طرح لگتی تھی۔۔۔۔۔

شایان جب کبھی بھی حرا بولتا تو اُس کے خوابوں میں جو آواز معید کی تھی وہی شایان کی لگتی

اب شایان کی ہر چیز اُسے معید کی لگتی تھی

وہ چاہتی تھی وہ شایان کی دھڑکنیں سُنیں تاکہ اُن میں دھڑکتی محبت وہ پہچان سکے۔۔

معید کہتا تھا کہ میری دھڑکنوں میں تمہارے لیے محبت ہے اور یہ محبت جب کسی اور کے سینے کی دھڑکن بنی تو سمجھنا وہی تمہیں میری طرح محبت کرے گا۔۔۔۔

وہ دونوں خاموشی سے واک کر رہے تھے۔۔۔

دونوں میں کوئی بات نہ ہوئی تھی اب تک حرا شایان کی جگہ معید کا ساتھ سمجھ کر چل رہی تھی۔۔۔

New Era Magazine

وہ یہ سمجھنے سے بھی قاصر تھی کہ کیوں معید کی ہر شے اُسے شایان میں نظر آتی ہے۔۔۔

حرا۔۔۔شایان نے پُکارا

حرا فوراً خیالات سے نکل آئی۔۔۔

جی۔۔۔۔جواب دھیمے لہجے میں دیا گیا

کیا سوچ رہی ہے آپ؟ شایان نے نرمی سے پوچھا

کچھ بھی نہیں۔۔۔ حرا نے مختصر سا جواب دیا

ہم کچھ بھی نہیں ہوتا کبھی کبھی سوچنے کے لیے۔۔ پھر بھی انسان کھویا کھویا اپنی دنیا میں گُم سا اور بے حد الگ تھلک رہتا ہے۔۔۔اِس بات سے بے خبر کے کوئی کتنی شدت سے اُس کے بولنے کا انتظار کر رہا ہے۔ حرا نے شایان کی بات کاٹ دی۔۔۔اور بولی

اور یوں ہی کوئی بے خبر سا رہتا ہے کہ وہ انسان اپنی جگہ کتنی کوشش کر رہا ہے اپنے آپ کو بار بار ڈوبنے سے بچا رہا

شایان نے اُس کی طرف دیکھا اور حرا نے بھی مسکرا کر اُس کی طرف دیکھا۔۔۔شایان نے اُس کی طرف کچھ سیکینڈ مسلسل دیکھا مگر اُس نے آگے دیکھنا شروع کر دیا۔۔۔۔

حرا خوش رہا کرو بس یہی چاہتا مجھے تم سے کوئی لالچ کی محبت نہیں

میری محبت صرف تم ہو۔۔نہ ہی مجھے میرے حصے کی محبت چاہیے نہ میں مانگو گا۔۔۔

New Era Magazine

تم زندگی کی طرف لوٹ آؤ میں نہیں کہوں گا اُس کو بُھلا دو ہاں اُس کو اچھی یادوں کا حصہ بناؤ۔۔۔۔

خوش رہو بھلے پھر خوش رہنے کے لیے تم اُس کی یادوں کا سہارا لو۔۔۔یا حقیقی رشتے کی پہچان کرو۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شایان کے لیے ناشتہ بناتے ہوئے وہ اچھا سوچ رہی تھی۔۔۔وہ اب سے اچھا سوچنا چاہتی تھی۔۔

معید کو شایان میں ڈھونڈتی رہتی تھی۔۔۔اور معید کی ہر عادت شایان میں نظر آ ہی جاتی ۔۔۔

وہ خوش رہنے لگی تھی۔۔

شایان کا ہر کام خود کرتی۔۔مولوی صاحب کی بھی دوائیوں اور بھی سارے کاموں میں حصہ لیتی

سمرین اُس کے پاس اکثر آ جاتی۔۔۔

اور اُس کو بدلتا ہوا دیکھ کر بہت خوش ہوتی۔۔۔ہیر بھی بہت سمجھاتی اور ایک اچھا دوست وہی ہوتا ہے جو بہتری کی طرف آپ کو زبردستی لے کر آئے۔۔۔۔

البتہ شایان کے ساتھ کام کے علاوہ اب بلکل ہی بول چال بند کر رکھی تھی۔۔۔اسے ڈر تھا کہیں وہ معید کی ساری محبت شایان کو نہ دے دے۔۔۔

اور وہ دینا نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔

وقت گزر رہا تھا اور یوں شادی کو ا مہینہ گزر چُکا تھا۔۔۔

آج اُس نے سمرین کے ساتھ بازار جانے کا سوچا تھا۔۔۔۔

مگر شایان نے اُسے کہہ دیا کہ وہ خود لے کر جائے گا۔۔۔

وہ شام کو آفس سے گھر آیا تو حرا اُسی کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

چلیں۔۔؟شایان نے لان میں سوچوں میں ڈوبی حرا کو دیکھا اور اُس کے پاس آکر بولا۔۔۔

جی۔۔۔۔چلیں۔۔۔۔حرا مختصر اًسی بات کرتی تھی۔۔۔

بازار میں بھی وہ خاموش رہی۔۔۔ذہن میں معید کا سوچ کر کہ معید کو یہ رنگ پسند تھا اور جس طرح کے کپڑوں میں وہ اُس کی تعریف کرتا تھا۔۔۔وہ وہی ڈھونڈ رہی تھی کہ شایان اُس کے دماغ کے مطابق اُسے وہ سوٹ نکال کر دکھاتا اور وہ ہاں میں سر ہِلا دیتی۔۔۔

واپسی پر شایان نے اُسے کھانے کا کہا تو وہ صاف انکار کر گئی۔۔۔۔

شایان نے بھی زیادہ زور زبردستی نہیں کی۔۔۔

رات کو جب حرا کمرے میں آئی تو شایان کسی سے فون پر بات کر رہا تھا۔۔۔

اور وہ اُس کی اکاؤنٹنٹ تھی۔۔۔

New Era Magazine

حرا کو پہلی بار احساس ہوا کہ آج سے پہلے کبھی بھی شایان نے لڑکی سے بات نہیں کی اور آج اتنی تفصیلاً

وہ خدشے میں چلی گئی کہ ہیر کی باتیں کہی سچی نہ نکلے۔۔۔کچھ دن پہلے ہی وہ اُسے سمجھا رہی تھی کہ مرد کا دل کسی دوسری لڑکی کی طرف جاتے دیر نہیں لگتی

اور ایسا تب ہوتا ہے جب وہ ایک لڑکی کے پیچھے بھاگتا بھاگتا تھک جائے۔۔۔

ہیر نے یہ بات مزاق میں کی تھی مگر یہی بات حرا کے ذہن میں بیٹھ گئی تھی

وہ پریشان ہوتی ہوئی اپنے جگہ پر آکر لیٹ گئی۔۔۔

اور اپنے آپ کو یہی کہتے اور سمجھاتی تھک گئی کہ اُسے کوئی فرق نہیں پڑتا مگر سب سے زیادہ فرق اُسے ہی پڑ رہا تھا۔۔۔اِسے جنگ میں اُس کی آنکھ لگ گئی۔۔۔جبکہ شایان کی میٹنگ کافی دیر تک جاری رہی۔۔۔۔۔۔

صبح وہ نماز کے ے لیے اُٹھی مگر واک پر نہ گئی۔۔

ناشتہ بنا کر رکھ دیا اور اپنے کمرے میں آکر دوبارہ سو گئی۔۔۔

شایان مسلسل کام میں مصروف تھا اور اِس بات پر دھیان نہیں دے پایا کہ حرا کے مزاج بدلے ہوئے ہیں۔۔

شایان کی گاڑی گھر سے باہر نکلی تو اُسے اور غصہ آیا

کہ اُس نے ایک بار بھی نہیں پوچھا

مگر وہی بات اُس کی زُبان پر مسلسل تھی

New Era Magazine

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا چاہے تو دوسری شادی۔۔۔۔ نہیں نہیں۔۔۔ حرا نے اپنی زُبان کو روک لیا

بلکل نہیں۔۔۔

وہ عجیب سی کشمکش میں تھی۔۔۔ معید کی ہر خوبی اور خامی بھی اُس نے شایان میں کہی نا کہی فِٹ کرلی تھی۔۔۔ مگر اِس سب میں وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ محبت بھی تو معید کی اُنہی خوبیوں اور خامیوں سے تھی۔۔۔۔۔

جواب شایان میں نظر آنے لگی تھی۔۔۔

شام کو اُس نے اپنے آپ کو پہلی بار شایان کے لیے سجایا۔۔۔

ہلکا سا میک اپ اور فیروزی رنگ کا ہلکا سا سوٹ۔۔۔ پہن کر۔۔۔ ہاتھ میں منگنی کی انگھوٹی پہن کر وہ دکھانا چاہتی تھی کہ وہ اُس کی کیا لگتی ہے۔۔۔۔

بھابی سے کال پر گپ شپ کر رہی تھی جب۔۔ شایان کے ساتھ ایک لڑکی کی بھی آمد ہوئی جو کہ شکل سے فارنر لگ رہی تھی۔۔۔

مولوی صاحب مذہبی جماعت کے ساتھ درسوں کے لئے شہر سے باہر تھے اِسی لیے شایان کو عینا کو لاتی ہوئے کوئی جھجک نہ محسوس ہوئی۔۔ مگر حرا کے چہرے کے رنگ اور ماتھے پر پسینہ ۔۔ اِس بات کو صاف ظاہر کر رہا تھا کہ وہ شایان کے ساتھ کسی اور کو اب نہیں دیکھ سکتی اور اِس لڑکی عینا کا یہاں آنا اُسے بلکل بھی اچھا نہیں لگا۔۔۔۔۔

(جاری ہے)

نوٹ

عشق کا جادو پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِ ثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہو اگر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تاکہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ (نیو ایرا میگزین)

New Era Magazine